

دی سٹی سکول

پی اے ایف چیپٹر

ورک شیٹ

اردو

جماعت: ہفتم

میعادروم

مولانا روم (۱۲۰۷ء-۱۲۷۳)

مولانا روم کا اصلی نام جلال الدین تھا۔ لیکن آپ نے مولانا رومی کے نام سے شہرت پائی۔ آپ "بلخ" (افغانستان کا ایک قدیم شہر) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد اپنے زمانے کے مشہور عالم تھے۔ آپ کے والد نے آپ کو ابتدائی تعلیم دی اور پھر اپنے مرید سید برہان الدین کو جو اپنے زمانے کے فاضل علماء میں شمار کیے جاتے تھے، مولانا کا تالیق (اُستاد) بنایا۔ اکثر علوم مولانا کو انہی سے حاصل ہوئے۔ جب تک آپ کے والد زندہ رہے آپ انہی کی خدمت میں رہے۔ والد کے انتقال کے بعد شام چلے گئے۔

مولانا رومی اپنے دور کے اکابر علماء میں سے تھے۔ فقہ اور مذاہب کے بہت بڑے عالم تھے لیکن آپ کی شہرت بطور ایک صوفی شاعر کے ہوئی۔ آپ کو دیگر علوم پر مہارت حاصل تھی۔ مولانا تقریباً ۳۰ سال تک قونیا (ترکی) میں تدریسی فرائض انجام دیے۔ آپ نے ۳۵۰۰ غزلیں ۲۰۰ رباعیات اور رزمیہ نظمیں لکھیں۔

علامہ اقبال رومی کو اپنا روحانی اُستاد مانتے تھے۔ رومی کے کئی فارسی اشعار کا اقبال نے اردو میں ترجمہ کیا۔ اقبال کا یہ مشہور شعر بھی رومی کے فارسی شعر کا ترجمہ ہے۔

خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں

تیرا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں

مولانا کا انتقال ۶۶ سال کی عمر میں سن ۱۲۷۳ بمطابق ۶۷۲ھ میں انتقال ہوا۔ قونیا میں آپ کا مزار آج بھی عقیدت مندوں کا مرکز ہے۔

سوالات:

۱۔ مولانا روم کا اصلی نام کیا تھا؟

۲۔ مولانا کے والد کے بعد اُن کے استاد کون تھے؟

۳۔ مولانا لوگوں میں کس حوالے سے مقبول تھے؟

۴۔ علامہ اقبال اور مولانا رومی کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

"تفہیم"

کسی چیز کو تحقیق کے بغیر سمجھنے کا دعویٰ مت کرو۔ محض اندازے پر بھروسہ مت کرو ورنہ اُس بہرے کی طرح ہو گے جو بیمار کی عیادت کے لیے گیا تھا۔

ایک بہرے سے کسی نے کہا "تمہارا پڑوسی بیمار ہو گیا ہے۔"

بہرے نے دل میں سوچا "بہرے کانوں سے میں بیمار کی گفتگو کا سمجھوں گا۔ بہر حال عیادت کے لیے جانا ہی چاہیے۔ جب میں دیکھوں گا کہ اس کے ہونٹ ہلتے ہیں میں سمجھ جاؤں گا کہ وہ کچھ کہ رہا ہے۔ اندازے سے سب کچھ سمجھ گا میں پوچھوں گا کہ کی حالت کیسا ہے؟ وہ ضرور کہے گا کہ اچھا ہوں میں کہہ دوں گا خدا کا شکر ہے۔ میں پوچھوں گا، کیا کھایا ہے؟ وہ کسی اچھی سی دوائی کا نام لے گا۔ میں کہہ دوں گا تمہارے لیے بہت مناسب ہے۔ یہی کھاتے رہو میں معالج کا نام پوچھوں گا۔ وہ کسی معالج کا نام لے گا میں کہہ دوں گا اُس کا آنا تمہارے لیے مبارک ہو۔ اب تمہارا کام بن جائے گا میں ابھی ابھی اُسی کے پاس سے آ رہا ہوں۔ میں نے بھی اسے تاکید کی ہے کہ تمہیں بھول نہ جائے یہ سوچ کر بہرا بیمار کے پاس گیا اُس کے سر ہانے بیٹھ کر اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پوچھا، حال کیسا ہے؟

بیمار نے کہا، "ہائے مر رہا ہوں"

بہرے نے کہا، خدا کا شکر ہے! پھر پوچھا، کیا کھایا یا بیمار نے جل کر جواب دیا، زہر کھایا ہے، بہرے نے کہا، تمہارے لیے یہ بہت مناسب ہے۔، یہی کھاتے رہو۔، پھر پوچھا علاج کے لیے کون آتا ہے۔، بیمار سخت بیزار ہو چکا تھا۔ جواب دیا۔، موت کا فرشتہ آتا ہے۔

بہرے نے کہا اُسکا آنا تمہارے لیے مبارک ہے اب تمہارا کام بن جائے گا۔ میں ابھی ابھی اُسی کے پاس آ رہا ہوں۔ میں نے بھی اسے تاکید کی ہے کہ تمہیں بھول نہ جائے۔

سوالات:

۱- تفہیم کے آغاز میں ہمیں کون سی نصیحت کی گئی ہے؟ وجہ لکھیں۔

۲- بہرا بیمار کی عیادت کرنے کے لیے گیا تھا لیکن اس کے باوجود بیمار اس سے خوش کیوں نہیں ہوا؟

۳- آپ کو کون سی حکایت کی نصیحت سب سے اچھی لگی اور کیوں؟

۴- آپ کے خیال میں مولانا روم نے اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے دلچسپ حکایات کا سہارا کیوں لیا؟

علاماتِ وقف

دوسری زبانوں کی طرح علاماتِ وقف کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ان کے بغیر عبارت میں اُلجھاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مفہوم سمجھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات کسی علامت کی جگہ تبدیل ہونے سے معنی بھی بدل جاتے ہیں۔ مثلاً ان دو جملوں کے دیکھیے:

۱۔ پکڑو، مت جانے دو

۲۔ پکڑو مت جانے دو

درج ذیل عبارت غور سے پڑھیے؛

اسلم نے پوچھا، "اباجان! کیا کچھ لوگ نماز کو فرض سمجھنے کے علاوہ کسی مقصد سے بھی پڑھتے ہیں، اباجان بولے، ہاں بیٹے! بعض لوگ نماز اس لیے پڑھتے ہیں کہ لوگ انہیں اچھا اور نیک انسان سمجھیں۔ ایسی نماز دکھاوے کی نماز ہے۔ اور اس کا کوئی ثواب نہیں۔ اسلم میاں نے خوش ہو کر کہا۔ اباجان! امام صاحب کی بات اب میری سمجھ میں آگئی۔ ہم نماز پڑھتے ہیں اور نماز پڑھنا ایک اچھا کام ہے۔ لیکن یہ اچھا کام عزت حاصل کرنے یا دوسروں کی نظر میں نیک بننے کے لیے کریں تو اس کی ساری اچھائی ختم ہو جاتی ہے۔

۱۔ آپ نے دیکھا کہ جب کسی کہی ہوئی بات اُس کے الفاظ میں بیان کرنی ہو تو جہاں سے جملہ شروع ہو وہاں یہ (،) نشان لگاتے ہیں اور جہاں ختم ہو وہاں یہ (،،) نشان لگتے ہیں ان کو داوین یا علامتِ اقتباس (Inverted Commas) کہتے ہیں۔

۲۔ جملے میں جب کسی کو مخاطب کیا جائے تو یہ (!) نشان لگاتے ہیں اسی طرح جب خوشی، رنج یا حیرت کا اظہار کیا جائے تو بھی یہی نشان لگاتے ہیں۔ اس نشان (!) کو علامتِ تعجب یا اندبہ (Exclamation Mark) کہتے ہیں مثلاً

۱۔ واہ وا! کیسا سہانا موسم ہے۔

۲۔ اُف! آج کتنی گرمی ہے۔

۳۔ آہ! اب میں اسے کبھی نہ دیکھ سکوں گا۔

۳۔ ایک ہی جملے میں بہت سی باتیں کہی جائیں یا جملہ طویل ہو تو اسے سمجھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے نیچ میں یہ نشان (،) لگا دیتے ہیں اسے وقفہ خفیف یا سکنہ (comma) کہتے ہیں۔

۴۔ جب کوئی جملہ سوال کی صورت میں ختم ہو تو یہ نشان (?) لگاتے ہیں۔ اسے نشانِ استفہام یا سوالیہ نشان (Interrogation Mark) کہتے ہیں۔

۵۔ جہاں جملہ ختم ہو وہاں یہ نشان (-) لگاتے ہیں۔ اسے وقفہ (Full Stop) کہتے ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے؛

یہ (,) نشان کہاں لگاتے ہیں؟

یہ (?) نشان کب لگاتے ہیں مثال دیجئے۔

یہ (!) نشان کس کس موقع پر لگاتے ہیں۔ دو مثالیں دیجئے۔

یہ نشان (-) کب لگاتے ہیں اور اسے کیا کہتے ہیں؟

درج ذیل جملوں میں علامات وقف لگائیے:

نئے جملے

جملے

۱۔ انہیں کشتی لڑنا گھڑ سواری اور دوڑ لگانا پسند ہے

۲۔ کیا تم وہاں گئے تھے

۳۔ سبحان اللہ تمہاری ہمت کا کیا کہنا

۴۔ انہوں نے کہا ہے دفتر سے جلدی نکلوں گا

۵۔ ارے لڑکوں اندر آ جاؤ

۶۔ ہائے اس کا کم عمری میں انتقال ہو گیا

۷۔ باغ میں آم امرود اور کیلے کے درخت لگے ہیں

۸۔ امی جان نے سمجھایا دیکھو کبھی کسی کا دل نہ دکھانا

گھاس

گھاس قدرت کا ایک عجوبہ ہے۔ آپ کرہ عرض کے کسی بھی حصے میں چلے جائیں گھاس ہر جگہ آپ کے استقبال کے لیے موجود ہوگی۔ ایک اندازے کے مطابق زمین کا پانچواں حصہ گھاس نے گھیر رکھا ہے۔ اب تاک کی تحقیق کے مطابق گھاس کی چھ ہزار سے زائد قسمیں دریافت کی جا چکی ہیں۔ مختلف علاقوں میں گھاس کی مختلف شکلیں پائی جاتی ہیں۔ کہیں گھاس پتلی اور چھوٹی ہے کہیں لمبی اور موٹی۔ کہیں اس کے ریشے چمک دار و ملائم اور خوب صورت ہیں اور کہیں کھر درے اور سخت۔ جنوبی امریکہ اور افریکہ کے بعض حصوں میں گھاس کے عجیب عجیب نمونے دیکھے گئے ہیں۔ گھاس کے بعض پودے خرگوسوں، چوہوں اور اس طرح کے دوسرے چھوٹے جانوروں کی شہادت سے ملتے جلتے ہیں۔ گھاس کے رنگوں میں فرق پایا جاتا ہے۔ شمالی امریکہ، جنوبی امریکہ، روس، اور نیوزی لینڈ میں گھاس کے بڑے بڑے میدان ہیں۔ نیوزی لینڈ کی گھاس سب سے اچھی اور اعلیٰ درجے کی ہے۔ اور ماہرین کی تحقیق کے مطابق اس میں توانائی کی مقدار بھی زیادہ ہے۔ سائنس کا کہنا ہے کہ گھاس ایک ایسی شے ہے۔ جو سورج سے بہت زیادہ توانائی حاصل کرتی ہے۔ ایک ایٹم بم جتنی قوت رکھتا ہے اتنی قوت سات سو ایکڑ میں پھیلے ہوئی گھاس ایک دن میں سورج سے جذب کر لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھاس جسے ہم نہایت حقیر اور فضول سمجھتے ہیں سونے سے بھی کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ معمولی قسم کی گھاس اگرچہ پتلے ریشے کی مانند ہوتی ہے لیکن اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو اس کی بناوٹ نہایت حیران کن اور عجیب نظر آتی ہے۔

سوالات:

۱۔ گھاس قدرت کا عجوبہ کیوں ہے؟

۲۔ گھاس کی مختلف قسموں میں کیا کیا نمایاں فرق ہوتے ہیں؟

۳۔ نیوزی لینڈ کی گھاس میں کیا خاص بات ہے؟

۴۔ سائنس دان گھاس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

۵۔ گھاس سونے سے قیمتی کیوں ہے؟

۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:-

استقبال۔ تحقیق۔ توانائی۔ شکو شہادت۔ قوت۔ دریافت

حصہ ادب

سوال جواب

سوال نمبر ۱۔ حضرت محمد ﷺ کی تبلیغ نے عرب میں کیا تبدیلیاں پیدا ہوئیں؟

سوال نمبر ۲۔ حضرت محمد ﷺ نے اُمت کو کیا پیغام دیا؟

سوال نمبر ۳۔ محمود غزنوی کا اپنی رعایا کے ساتھ سلوک کیسا تھا؟ آپ نے یہ اندازہ کس بات سے لگایا۔

سوال نمبر ۴۔ کہانی کے کرداروں کے کمالات تحریر کریں۔ آپ کو کس کا کمال سب سے زیادہ پسند آیا؟

سوال نمبر ۵۔ اس ترانے میں شاعر اپنے وطن کو کس کس سے تشبیہ دے رہے ہیں؟

سوال نمبر ۶۔ تحقیق کے مطابق موئن جو دڑو کی کون کون سی خصوصیات سامنے آئی ہیں؟

سوال نمبر ۷۔ وہ کون سے عوامل ہیں جو ہمیں بتاتے ہیں کہ شہر میں حفظانِ صحت کا خیال رکھا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۸۔ بیٹے کا خواب سن کر حضرت یعقوبؑ نے انہیں کیا مشورہ دیا اور کیوں؟

سوال نمبر ۹۔ مصنف کو اپنے وطن اور سیاسی ملک میں کیا مماثلت نظر نہیں آئی؟

سوال نمبر ۱۰۔ مصنف نے الدین کے چراغ کا استعارہ کیوں استعمال کیا ہے؟

تشریح حوالہ کے ساتھ کریں

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

مرادیں غریبوں کی برلانے والا

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا

وہ اپنے پرانے کا غم کھانے والا

فقیروں کا بچا، ضعیفوں کا ماویٰ

یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

حوالہ:

تشریح:

حصہ قواعد

واحد جمع
واحد کی جمع لکھیے

-----	۹۔ شرک	-----	۱۔ عیب
-----	۱۰۔ افواہ	-----	۲۔ جاہل
-----	۱۱۔ تاریخ	-----	۳۔ شریف
-----	۱۲۔ مفہوم	-----	۴۔ غریب
-----	۱۳۔ زائر	-----	۵۔ محفل
-----	۱۴۔ ضابطہ	-----	۶۔ طائر
-----	۱۵۔ قائد	-----	۷۔ نقل
		-----	۸۔ شاعر

جمع الجمع

جمع

واحد

-----	-----	۱۶۔ اکبر
-----	-----	۱۷۔ امر
-----	-----	۱۸۔ جوہر
-----	-----	۱۹۔ حادثہ
-----	-----	۲۰۔ عجیب

مذکر مونث

مذکر کی مونث لکھیے۔

- ۱۔ محترم

- ۲۔ مؤمن

- ۳۔ مصنف

- ۴۔ مؤلف

- ۵۔ طالب

- ۶۔ ساحر

- ۷۔ سقا

- ۸۔ رفیق

- ۹۔ بہنوئی

- ۱۰۔ صابر

- ۱۱۔ سمجھی

- ۱۲۔ ادیب

- ۱۳۔ عالم

- ۱۴۔ مکرم

- ۱۵۔ حافظ

مشق :-

خط کشیدہ الفاظ کی مونث یا مذکر قوسین میں لکھئے۔

- ۱۔ نماز مؤمن کی معراج ہے۔ ()
- ۲۔ میرے بہنوئی عمرے کی ادائیگی کرنے گئے ()
- ۳۔ احمد بہت ذہین حافظ قرآن ہے۔ ()
- ۴۔ اس کتاب کے مصنف نے دیگر علوم پر بھی کتابیں لکھی ہیں۔ ()
- میرا دوست بہت صابر اور شاکر ہے۔ ()

مترادف الفاظ:-

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
۱- آنکھ	-----	۱۴- صادق	-----
۲- اعتراض	-----	۱۵- عزم	-----
۳- جیت	-----	۱۶- ضیافت	-----
۴- فطرت	-----	۱۷- ذائقہ	-----
۵- امتحان	-----	۱۸- شرارہ	-----
۶- افسردہ	-----	۱۹- یوم	-----
۷- بوسیدہ	-----	۲۰- سدا	-----
۸- رشتہ	-----		
۹- قائم	-----		
۱۰- حریف	-----		
۱۱- مروت	-----		
۱۲- نادم	-----		
۱۳- سپاہ	-----		

سوال: مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مترادف لکھیے -

- ۱- کرکٹ میچ میں ہماری ٹیم نے نمایاں _____ حاصل کی - (جیت)
- ۲- میرے دوست کو میری ہر بات پر _____ ہوتا ہے - (نکتہ چینی)
- ۳- فقیر کے _____ کپڑے دیکھ کر لوگوں نے اُسکی مدد کی - (پرانا)
- ۴- امجد اپنی غلطی پر بہت _____ ہوا - (شرمسار)
- ۵- پاکستانی افواج کے _____ بہت بلند ہیں - (عزائم)
- ۶- میری امی کے کھانوں میں بہت _____ ہے - (لذت)
- ۷- اللہ کے نیک بندے ہر _____ میں پورے اترتے ہیں - (آمائش)
- ۸- آج کی _____ بہت شاندار تھی - (ضیافت)

مجاورات

مجاورات كے معنی لكھیے اور جملوں میں استعمال كریں۔

۱۔ دانت كھٹے كرنا

جملہ:-----

۲۔ دوڑ دھوپ كرنا

جملہ:-----

۳۔ سورج كو چراغ دکھانا

جملہ:-----

۴۔ رفو چكر ہونا

جملہ:-----

۵۔ زخموں پر نمك چھڑكنا

جملہ:-----

۶۔ طوطا چشم ہونا

جملہ:-----

۷۔ عقل پر پردہ ہونا

جملہ:-----

۸۔ قلع قمع كرنا

جملہ:-----

۹۔ كان كا كچا ہونا

جملہ:-----

۱۰۔ گھی كے چراغ جلانا

جملہ:-----

۱۱۔ لٹیا ڈبونا

جملہ:-----

۱۲۔ لوہا منوانا

جملہ:

۱۳۔ نودو گیا ہونا

جملہ:

۱۴۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا

جملہ:

۱۵۔ ہوا سے باتیں کرنا

جملہ:

سوال: جملہ پڑھ کر محاورہ لکھیے۔

۱۔ پاکستان نے ۱۹۶۵ کی جنگ میں دشمن کو شکست دی

۲۔ چور سامان لے کر بھاگ گیا

۳۔ سعدیہ بے مروت ہے وقت پڑنے پر دھوکا دے دیتی ہے

۴۔ کامران نے بہترین تقریر کر کے اپنی قابلیت اور صلاحیت منوائی

۵۔ تم توجہ بھی آتے ہو ہمیشہ جلدی میں رہتے ہو

۶۔ تمہاری نئی گاڑی تو واقعی بہت تیز ہے

مرکبات

ذیل میں دیے گئے مرکبات میں سے کون سے مرکب کا کیا نام ہے سامنے لکھئے۔

قائد ملت	-----
باورچی خانہ	-----
روٹی ووٹی	-----
مختی لڑکا	-----
گل بلبیل	-----
شاعر مشرق	-----
ریشمی رومال	-----
قلم اور کاغذ	-----
بارہ مہینے	-----
جان پہچان	-----
چوبیس بکریاں	-----
کھیل کود	-----
نصیر آباد	-----
چڑیا گھر	-----
گپ شپ	-----
نیلا پانی	-----
سلام ودعا	-----

سابقے ، لاحقے

دیئے گئے سابقوں سے تین تین الفاظ بنائیے۔

-----	-----	-----	۱۔ پیش
-----	-----	-----	۲۔ وار
-----	-----	-----	۳۔ زور
-----	-----	-----	۴۔ خانہ
-----	-----	-----	۵۔ کم
-----	-----	-----	۶۔ گل
-----	-----	-----	۷۔ سر
-----	-----	-----	۸۔ نیک
-----	-----	-----	۹۔ جہاں
-----	-----	-----	۱۰۔ کار

لاحقے:

-----	-----	-----	۱۔ گر
-----	-----	-----	۲۔ کدہ
-----	-----	-----	۳۔ زار
-----	-----	-----	۴۔ خوار
-----	-----	-----	۵۔ زدہ
-----	-----	-----	۶۔ باز
-----	-----	-----	۷۔ پرور
-----	-----	-----	۸۔ آلودہ
-----	-----	-----	۹۔ خور
-----	-----	-----	۱۰۔ گو

علامات

درج ذیل جملوں میں مناسب علامات وقف لگا کر انہیں دوبارہ لکھیے۔
۱۔ استاد نے کہا پیارے بچو میں آج تمہیں ایک نہایت دلچسپ کہانی سناؤں گا

۲۔ اے خدا ہمیں نیکی کی توفیق عطا فرما

۳۔ احمد تمہیں ان مین سے کونسی کتاب پسند ہے

۴۔ وہ سڑک لمبی چوڑی اور ویران تھی

۵۔ تمہیں کونسا پھل پسند ہے آم کیلایا انگور

۶۔ وہ لوگ جو جرات ہمت محنت اور استقلال سے کام کرتے ہیں ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں